Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۲۹ ۲۴

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ھفتہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۷ رمضان ۱۳۹۵ھ ۴ اخاء ۱۳۵۴ھش ۴ اکتوبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۲۶

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۴ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے نے بذریعہ کیبل گرام جو تازہ اطلاع ارسال فرمائی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"اوسلو (سویڈن) یکم اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو دن یہاں پر قیام فرمایا۔ اس دوران حضور نے مقامی احباب جماعت کو شرفِ ملاقات بخشا۔ آج شام حضور کوپن ہیگن (ڈنمارک) روانہ ہو رہے ہیں۔ حضور نے جملہ احبابِ جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرمایا ہے۔ احبابِ جماعت حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)"

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ٹانگ کے درد میں قدرے کمی ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔

احبابِ جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت باسعادت اور درخواستِ دعا

مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب (ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ) نے اطلاع دی ہے کہ یکم اور ۲ اکتوبر کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے صاحبزادہ مرزا نصیر احمد صاحب کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کا پوتا اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پڑپوتا ہے اور مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کا نواسہ اور حضرت نواب عبداللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ کا پڑنواسہ ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور اسے جملہ دینی و دنیوی برکات سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

نومولود بچے کی والدہ کی طبیعت بہت علیل ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ میں نمازِ عید الفطر

محترم امیر صاحب مقامی کی ہدایت کے مطابق عید الفطر کی نماز مسجد اقصیٰ ربوہ میں ٹھیک ۹ بجے صبح ادا کی جائے گی۔ مستورات کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِنسان کے دل میں حصولِ قُربِ الٰہی کا ایک درد ہونا چاہیئے

سعادت اِسی میں ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا تعلق استوار رہو

"خُدا تعالیٰ کو تو اِس بات کی مطلق پروا نہیں ہے کہ تم اس کی طرف میلان رکھو یا نہ۔ وہ فرماتا ہے قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ لَوۡلَا دُعَآؤُکُمۡ کہ اگر اس کی طرف رجوع رکھو گے تو تمہارا ہی اس میں فائدہ ہوگا۔ انسان جس قدر اپنے وجود کو مفید اور کارآمد ثابت کرے گا اسی قدر اس کے انعامات کو حاصل کرے گا۔ دیکھو کوئی بیل کسی زمیندار کا کتنا ہی پیارا کیوں نہ ہو مگر جب وہ اس کے کسی کام بھی نہ آوے گا نہ گاڑی میں جُتے گا نہ زراعت کرے گا نہ کنوئیں میں لگے گا تو آخر سوائے ذبح کے اور کسی کام نہ آوے گا۔ ایک نہ ایک دن مالک اسے قصاب کے حوالے کر دے گا۔ ایسے ہی جو انسان خدا کی راہ میں مفید ثابت نہ ہوگا تو خدا تعالیٰ اس کی حفاظت کا ہرگز ذمّہ دار نہ ہوگا۔ ایک پھل اور سایہ دار درخت کی طرح اپنے وجود کو بنانا چاہیئے تاکہ مالک بھی خبرگیری کرتا رہے لیکن اگر اس درخت کی مانند ہوگا کہ جو نہ پھل لاتا ہے اور نہ پتّے رکھتا ہے کہ لوگ سایہ میں آبیٹھیں تو سوائے اس کے کہ کاٹا جاوے اور آگ میں ڈالا جاوے اور کس کام آسکتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے انسان کو اِس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قُرب حاصل کرے۔ مَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ جو اس اصل غرض کو مدِ نظر نہیں رکھتا اور رات دن دُنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے کہ فلاں زمین خرید لوں، فلاں مکان بنا لوں، فلاں جائداد پر قبضہ ہو جاوے تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کچھ دن مُہلت دے کر واپس بُلا لے اور کیا سلوک کیا جاوے۔

انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کے قُرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہیئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابلِ قدر شئے ہو جاوے گا۔ اگر یہ درد اس کے دِل میں نہیں ہے اور صرف دُنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے تو آخر تھوڑی سی مُہلت پا کر وہ ہلاک ہو جاوے گا۔ خدا تعالیٰ مُہلت اِس لئے دیتا ہے کہ وہ حلیم ہے لیکن جو اس کے حلم سے خود ہی فائدہ نہ اُٹھاوے تو اسے وہ کیا کرے۔ پس انسان کی سعادت اِسی میں ہے کہ وہ اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ ضرور تعلق بنائے رکھے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۸، صفحہ ۲۸۹)

پبلشر: مسعود احمد: پرنٹر: سید عبدالحی: مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ: مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(رپورٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۶ تا ۲۰ ستمبر ۱۹۷۵ء)

(قسط اول)

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

مختلف ممالک سے تشریف لانے والے اصحاب سے ملاقاتیں اور اہم ارشادات

(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے)

لندن (بذریعہ ڈاک)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے قیامِ لندن کے دوران اپنے طبی معائنوں اور علاج کے ساتھ ساتھ غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کو آگے بڑھانے اور احبابِ انگلستان کو حقائق و معارف سے مالا مال کر کے اُن کی رُوحانی تربیت کرنے اور اس طرح انہیں قرآنِ مجید کی آیت بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ کا حقیقی مصداق بنانے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی ۱۶ تا ۲۰ ستمبر ۱۹۷۵ء کی گوناگوں مصروفیات کی مختصر رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

۱۶ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز منگل

۱۶ ستمبر بروز منگل حضور ایدہ اللہ صبح دس بجے دفتر میں تشریف لائے اور ایک بجے دوپہر تک ڈاک ملاحظہ فرمانے اور خطوط کے جواب لکھوانے میں مصروف رہے نیز حضور نے مغربی ممالک میں غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے سلسلہ میں متعدد امور سے متعلق ہدایات جاری فرمائیں۔

آج سہ پہر نیروبی مشرقی افریقہ کے مکرم عبدالمنان صاحب قریشی اپنی اہلیہ محترمہ صبیحہ بیگم صاحبہ کے ہمراہ جو محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آبادی مرحوم کی صاحبزادی ہیں حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ وہ امریکہ اور کینیڈا کا دورہ کرنے کے بعد نیروبی واپس جاتے ہوئے حضور سے ملاقات حاصل کرنے کی غرض سے راستہ میں لندن ٹھہرے تھے۔ ہر چند کہ وہ حضور کے آرام کا وقت تھا تاہم حضور نے ازراہ شفقت و ذرہ نوازی انہیں ملاقات کا شرف بخشا اور ان کی درخواست پر انہیں دُعاؤں سے نوازا۔ گزشتہ ہفتہ کے دوران حضور کچھ طبیعت کی ناسازی اور موسم کی خرابی کے باعث اور کچھ طبی معائنوں میں مصروف رہنے کی وجہ سے سیر کی غرض سے باہر تشریف نہ لے جاسکے تھے۔ حالانکہ ڈاکٹروں نے ہر روز باہر جاکر سیر کرنا ضروری قرار دیا تھا۔ چھ یوم کے وقفہ کے بعد ۱۶ ستمبر کو حضور نے سیر کی غرض سے باہر تشریف لے جانے کا فیصلہ فرمایا لیکن باہر سے تشریف لانے والے احباب کیساتھ ملاقاتوں میں مصروف ہونے کی وجہ سے سیر پر روانہ ہونے میں دیر ہوگئی چنانچہ حضور سوا چھ بجے شام روانہ ہوکر گلفرڈ کی سمت میں ایک پہاڑی سلسلہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جس مقام پر حضور تشریف لے گئے وہ لندن سے ۳۵ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ راستہ میں بارش کی وجہ سے کسی قدر تاخیر ہوگئی۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ روزہ افطار کرنے کے وقت وہاں پہنچے۔ لہذا سیدھے (Squires Holt) نامی ریسٹورانٹ میں پہنچکر حضور کے ہمراہ جانے والے احباب نے روزہ افطار کیا۔ بعد ازاں حضور نے اور حضور کی معیت میں دیگر احباب نے وہیں کھانا کھایا۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد تیز بارش میں ساڑھے نو بجے شب وہاں سے روانہ ہوکر ساڑھے دس بجے حضور مشن ہاؤس واپس تشریف لائے۔

حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی معیت میں محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے، محترم شاہد احمد خان صاحب، مبلغ نائیجیریا مکرم منصور احمد خان صاحب، مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن، مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام، مکرم منان مرزا صاحب اور عزیز منیر احمد خان کو اس سیر میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

۱۷ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز بدھ

۱۷ ستمبر بروز بدھ حضور حسب معمول دس بجے صبح دفتر میں تشریف لائے اور ایک بجے دوپہر تک ڈاک ملاحظہ فرمانے اور خطوط کے جواب لکھوانے اور جماعتی امور سے متعلق ہدایات جاری فرمانے میں مصروف رہے۔

مسلسل بارش اور سرد موسم کی خرابی کی وجہ سے آج حضور ایدہ اللہ سیر کے لئے تشریف نہ لے جاسکے۔ البتہ مغرب اور عشاء کی نمازوں اور کھانے سے فارغ ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ رات ساڑھے نو بجے مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لاکر احباب کے درمیان رونق افروز ہوئے۔

آج کی مجلس میں بعض دیگر احباب کے علاوہ مکرم کمال یوسف صاحب امام مسجد کوپن ہیگن کو بھی شریک ہونے کی سعادت ملی۔ آپ کو حضور نے سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں تعمیر کی جانیوالی مجوزہ مسجد اور مشن ہاؤس کے انتظامات کے سلسلہ میں طلب فرمایا تھا اور آپ اُسی روز کوپن ہیگن سے لندن پہنچے تھے۔ مجلس میں شکار اور اُس کے مختلف طریقوں کا ذکر آنے پر حضور نے تیر کے ذریعہ شکار کرنے کے طریق پر بہت ہی معلومات افزا پیرائے میں روشنی ڈالی اور پھر اسلام کے ابتدائی دور میں کفار کے بالمقابل جنگوں میں تیراندازی میں کمال درجہ مہارت کے ذریعہ فتحیاب ہونے کا بہت ایمان افروز پیرائے میں تذکرہ فرمایا۔ تیراندازی کے ذریعہ شکار مارنے کے ضمن میں فرمایا امریکہ (U.S.A) میں تیر کمان کی مدد سے شکار کرنے کا رواج عام ہے۔ وہاں کے ایک تیر انداز نے (افریقہ کے شکار میں) ۹۰ پونڈ طاقت کی کمان سے چالیس انچ لمبا تیر چلا کر ایک ہی وار میں ایک ہاتھی کو مار گرایا۔ امریکہ میں آجکل تیر کمان کے ذریعہ شکار کرنے کا رواج ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے مختلف قسم کے جانوروں اور پرندوں کا شکار کرنے کے لئے مختلف قسم کے تیر اور کمانیں بنائی ہیں اور بعض ایسے سیزن مقرر کر دیئے ہیں جن میں صرف تیر کمان کے ذریعہ ہی شکار کیا جاسکتا ہے۔ اسی ضمن میں حضور نے فرمایا کہ مسلمانوں نے بھی ابتدائی دور میں تیر اندازی میں خاص مہارت حاصل کی تھی اور اسلامی لشکر بڑی بڑی جنگوں میں تیر اندازی میں کمال مہارت کے بل پر ہی بفضل اللہ تعالیٰ فتحیاب ہوئے تھے۔ چنانچہ حضرت خالد بن ولیدؓ کے متعلق تاریخوں میں آتا ہے ایک جنگ میں انہوں نے اسلامی لشکر کے تیر اندازوں کو حکم دیا کہ وہ دشمن کے سپاہیوں کی آنکھ کا نشانہ لے کر تیر چلائیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دشمن کے ایک ہزار کے قریب سپاہی آنکھ سے محروم ہوگئے اور ان میں بھگدڑ مچ گئی اور وہ اسلامی لشکر کے ہاتھوں شکست کھانے پر مجبور ہو گئے۔ حضور نے دوران گفتگو اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ مسلمانوں نے تیر اندازی میں کمال حاصل کرنے کے باوجود بعد کے زمانوں میں اس طرف توجہ نہ دی اور تیر اندازی کا شوق رفتہ رفتہ کم ہوکر بالآخر معدوم ہوگیا۔ اب جبکہ مغربی قومیں بھی تیر اندازی کے فن کو اہمیت دے رہی ہیں اور پرندوں چرندوں اور درندوں کا تیر سے شکار کر رہی ہیں مسلمانوں کو چاہیئے وہ بھی از سرِ نو اس طرف متوجہ ہوں اور اِسے زیادہ سے زیادہ رواج دے کر اس میں کمال حاصل کریں اور اِس طرح کم خرچ پر صحت مند گوشت حاصل کریں۔ یہ ایمان افروز مجلس گیارہ بجے شب برخاست ہوئی۔

۱۸ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعرات

آج حضور ایدہ اللہ نے اپنے آکسفورڈ کے ایک کلاس فیلو اور گہرے دوست مسٹر بیلڈوک (Mr. Beldock) سے ملنے ان کے گھر تشریف لے جانا تھا۔ مسٹر بیلڈوک ہیمپشائر (Hampshire) میں لپ ہک (Liphook) نامی قصبہ میں پانچ سو ایکڑ سے زائد زرعی اراضی کے مالک بڑے زمیندار ہیں اور ایک عالیشان مکان میں رہتے ہیں جس کا نام "ہولی کومب ہاؤس"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید اور سادہ زندگی

مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان۔ سیکرٹری تحریک جدید۔ ڈیرہ غازیخان

اسلام سادگی کی تعلیم دیتا ہے اور میانہ روی سکھاتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ایک صفت یہ بیان فرمایا ہے۔ کہ

وَالَّذِيْنَ إِذَا أَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا

(الفرقان)

یعنی جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ میانہ روی اختیار کرتے ہیں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "خیر الامور اوسطہا" ایک اور جگہ فرمایا کہ سادگی ایمان کے اوصاف میں سے ہے۔ اسی تعلیم کو مدنظر رکھ کر حضرت مصلح موعود رضی اللہ نے تحریک جدید میں سب سے پہلا مطالبہ یہی رکھا تھا کہ تکلفات کو چھوڑ دو۔ ایک وقت میں ایک ہی سالن استعمال کرو اور اپنی زندگی کو سادہ بنا کر جس قدر بچت ہو سکے خدمت دین کے لئے پیش کرو کیونکہ یہ قربانیوں کا زمانہ ہے۔ عیش و عشرت کا زمانہ نہیں

لیکن آج کی دنیا تو خواہشات اور لذائذ کی دنیا ہے۔ انسان وسیع خواہشات رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کا نفس دنیا کے حظوظ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے اور سچ پوچھو تو اسی لذت ہی نے اسے تباہ کر دیا ہے اور اسی لذت کی وجہ سے وہ ہر جرم اور گناہ کرنے کو تیار ہو جاتا ہے لیکن اسلام کہتا ہے کہ سادگی اختیار کرو اور اعتدال سے کام لو اور یہ صحیح ہے کہ جو مزا سادگی میں ہے کسی اور چیز میں نہیں۔ انسان خواہ مخواہ کام و دہن کی لذت کے لئے مرتا ہے لیکن یہ تو اس کے لئے زہر ہے۔ اگر غذا زیادہ مرغن اور چٹپٹی ہو تو صحت کو تباہ کر کے رکھ دیتی ہے کسی نے سچ کہا ہے کہ آدھی دنیا پرخوری سے بیمار ہے۔ اگر صبح کے ناشتہ میں پراٹھا۔ حلوہ پوری یا اس قبیل کی دوسری چیزیں نہ ہوں تو نفس مانتا ہی نہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اپنے معدہ کو اپنے ہاتھوں ان ثقیل اشیاء کی وجہ سے تباہ کر دیتا ہے اور قبل از وقت بوڑھا ہو جاتا ہے اور طرح طرح کی بیماریاں سہیڑ لیتا ہے ظاہر ہے کہ اگر غذا زیادہ مرغن اور پرتکلف ہو تو انسان عموماً زیادہ کھا لیتا ہے اور پرخوری اس کے لئے طرح طرح کی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ نصف سے زیادہ دنیا معدہ امراض میں مبتلا ہے۔ معدہ خراب ہو تو نتیجہ بلڈ پریشر۔ خارش۔ ذیابیطس۔ امراض دل گردہ اور نیز جوڑوں کے امراض لازمی ہیں اور پھر یہ بھی ہے کہ جو پرخوری کرے وہ زیادہ محنت نہیں کر سکتا وہ آرام طلب ہو جاتا ہے اس لئے پرخوری اور آرام طلبی دونو مل کر اس کی صحت کو تباہ کر دیتی ہیں اور وہ طبعی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی اس جہان سے رخصت ہو جاتا ہے۔ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ جو لوگ پرخور اور آرام طلب ہوں۔ ان کی صحت جسمانی جواب دے دیتی ہے۔ گولی کھائیں تو بھوک لگے۔ گولی کھائیں تو کھانا ہضم ہو۔ گولی کھائیں تو اجابت ہو۔ گولی کھائیں تو نیند آئے۔ گولی کھائیں تو اعصابی تکلیف دور ہو۔ گولی کھائیں تو چلنے پھرنے کے قابل ہوں غرض سارا دن طرح طرح کی گولیاں ہی کھاتے رہتے ہیں اور بجائے اس کے کہ وہ دنیا میں ایک مفید وجود ثابت ہوں۔ ان کا وجود زمین پر ایک بوجھ بن جاتا ہے۔ بھلا یہ بھی کوئی زندگی ہے۔ کہ دوائی کے بغیر ایک لمحہ بھی نہ گذرے در اصل انہوں نے عمدہ اور مرغن غذا کو حاصل زندگی سمجھ رکھا ہے لیکن ان کے مقابلہ میں جن کی غذا سادہ ہے اور وہ محنت اور مشقت سے روزی کماتے ہیں وہ ہر لحاظ سے بہتر ہیں۔ امراء دولت کے ذریعہ آرام اٹھاتے ہیں لیکن غریب اور سادہ زندگی گذارنے والے صحت سے زندگی کا لطف اٹھاتے ہیں۔ کھانے کا مزہ تو عمدہ بھوک سے اور سونے کا مزہ مشقت کرنے سے ملتا ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جو اہل دولت کے پاس نہیں۔ پس سادہ زندگی صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔ اور صحت سے ہی انسان حق عبادت ادا کر سکتا ہے دیکھو جو رات کو پیٹ بھر کر سوئے وہ تہجد کے لئے کب اٹھ سکتا ہے۔ جو آرام طلب ہو وہ مسجد میں نماز کے لئے کب جا سکتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى۔

کہ ہر کام میں اعتدال رکھو۔ یہی تقویٰ ہے ۔۔۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"انسان صرف عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے پس اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے جس قدر چیز اسے درکار ہے اگر اس سے زیادہ لیتا ہے۔ تو گو وہ شے حلال ہی ہو۔ مگر فضول ہونے کی وجہ سے اس کے لئے حرام ہو جاتی ہے۔ جو انسان رات دن نفسانی لذات میں مصروف رہے۔ وہ عبادت کا کیا حق ادا کر سکتا ہے۔ مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ تلخ زندگی بسر کرے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص۴۶)

"پس سادہ زندگی ہی میں سب بھلائیاں ہیں۔ سوچنا چاہیئے کہ اگر انسان کھانے پینے میں اعتدال کو مدنظر رکھے تو اس کی صحت برقرار رہتی ہے جنہوں نے اعتدال کو چھوڑ دیا وہ کھاتے ہی رہے کیونکہ جب انسان پرخوری اور مرغن غذاؤں سے ایک بار اپنی صحت تباہ کر لیتا ہے۔ تو پھر اسے یہ چیزیں ڈاکٹر کے مشورہ سے چھوڑنا پڑتی ہیں۔ پھر تو اسے عام سادہ غذا کے معیار سے بھی کم تر درجہ پر آنا پڑتا ہے۔ اپنی ہوئی دال بے نمک کھانا۔ شیرینی سے پرہیز۔ غور کرو کہ نمک کے بغیر بھی کوئی زندگی ہے۔ یا شکر کے بغیر بھی زندگی کا مزہ ہے۔ پھر ایسے لوگ دوسروں کو اچھی غذا کھاتے ہوئے دیکھ کر کڑھتے ہیں۔ اور یہ عذاب سب عذابوں سے بھاری ہے۔ وہ اس طرح کہ ان کے پاس ہر ایک چیز موجود ہے لیکن وہ اس سے محروم ہیں اور دوسرے اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس جنت کا کیا لطف جس کی چیزوں سے انسان فائدہ نہ اٹھا سکے لیکن اگر وہ لوگ سادہ زندگی رکھتے اور سادہ غذا کھاتے تو آخر وقت تک کسی پرہیز کی ضرورت نہ تھی اور ہر ایک نعمت سے لطف اٹھاتے رہتے لیکن چند دن بے اعتدالی کی زندگی گذار کر باقی عمر کے ایام حسرت واندوہ میں کاٹتے ہیں پھر نہ زندوں میں نہ مردوں میں۔ لیکن دوسری طرف خدا تعالیٰ نے محنت کشی اور سادگی سے زندگی گذارنے والوں کی مقدار خوراک بھی بڑھا دی اور لذت بھی بڑھا دی اور ان کے مقابلہ میں ایک دنیادار کی مقدار خوراک بھی کم اور لذت بھی کم۔ پس کون گھاٹے میں رہا۔

اگر غور سے دیکھا جائے تو موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کے انحطاط کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ اپنا معیار زندگی بلند کرنے کی فکر میں لگ گئے اور اس جستجو نے انہیں دولت کا غلام بنا کر رکھ دیا ہے ان میں عیش کوشی آگئی ہے وہ لذت کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ حصول مال کی حرص نے انہیں غلط راستہ پر ڈال دیا ہے انہیں چاہیئے تھا کہ وہ اپنی زندگیوں کو سادہ بناتے اپنے اموال سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتے۔ اور اپنا معیار زندگی بلند کرنے کی بجائے انسانیت کا معیار بلند کرتے کہ یہی سلامتی کی راہ تھی۔

جماعت احمدیہ پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہے اس نے ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنا ہے اور سب کو دین واحد پر جمع کرنا ہے۔ یہ کام آسان نہیں۔ یہ کام مالی قربانیوں کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں اور اپنی ضروریات کو کم کر کے اپنے اموال دین کے لئے پیش کر دیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کی غرض وغایت کو بیان کرتے ہوئے ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موقع پر فرمایا تھا "آج اسلام کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور ایسا زمانہ ہے کہ ہمیں چاہیئے کہ اسلام کی خاطر قربانی کرنے کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں جب تک ایسا نہ کیا جائے۔ اسلام کی ترقی نہیں ہو سکتی۔ پس جن لوگوں کے دلوں میں محبت ہے۔ اسلام کی خدمت کا احساس ہے وہ اپنی زندگیاں سادہ بنائیں ایسی سادہ کہ زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام بجالانے کا موقع مل سکے۔"

پس اے میرے عزیزو! اور بھائیو اور خصوصاً تحریک جدید میں حصہ لینے والو۔ آپ نے خلیفۂ وقت کے ہاتھ پر اطاعت کا عہد باندھ رکھا ہے۔ اگر اطاعت نہیں تو کچھ بھی نہیں

اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا

(نور ۵۵)

اگر اطاعت کرو گے تو ہدایت ملے گی۔ ورنہ بے نصیب رہو گے۔ سادہ زندگی گذارو۔ جیسے راہ چلتا ہوا مسافر عیش کوشی کو مقصد نہ بناؤ۔ اسی غم میں نہ رہو کہ فلاں فلاں چیز نہ مل سکی۔ تلخ زندگی گذارو کہ یہی رب کریم کو پسند ہے۔ حضرت مسیح موعود کی نصیحت

"مرد کہ ہے خود بار نگار دین نہی دستان عشرت ہا"

کہ یاد رکھو ایک وقت میں ایک سالن پر اکتفا کرو۔ فلم بینی چھوڑ دو۔ رسم و رسومات اور خلاف شریعت کام ترک کر دو۔ زیادہ سے زیادہ بچت کر کے رقم خدا تعالیٰ کے بینک میں جمع کراؤ۔ تاکہ وہاں کا بینک بیلنس بڑھے اور اخروی زندگی میں آپ کے کام آئے۔ وہاں کسی کی مدد کام نہ آئے گی۔ تحریک جدید کا سالِ رواں قریب الاختتام ہے کوشش کرو۔ کہ آپ کا وعدہ جلد ادا ہو جائے اس معاملہ میں بد عہد نہ ٹھہرو کیونکہ مومن بد عہد نہیں ہوا کرتا۔

میرے ماموں — چوہدری رحمت خاں سرا مرحوم

(مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ۔ ووڈ سندھ)

۱۳ جولائی کو ضلع ساہیوال کے مشہور سرا خاندان سے تعلق رکھنے والے چک ۱۱/۱۵۲ چیچہ وطنی کے ممتاز زمیندار چوہدری رحمت خاں سرا وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم ایک عرصہ سے بیمار تھے۔ بیماری کا بھرپور حملہ چند روز پیشتر ہوا جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے اور ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو گئے۔

آپ سلسلہ احمدیہ کے مشہور خادم چوہدری نورالدین ذیلدار مرحوم کے بھتیجے تھے۔ چونکہ ذیلدار مرحوم کی اپنی کوئی اولاد نہیں تھی اسلئے آپ کی تربیت انہیں کی نگرانی میں ہوئی۔ ذیلدار مرحوم کی شفقت اور تربیت ہی کا نتیجہ تھا کہ مرحوم کو خاندان، مقامی جماعت اور علاقہ کے غیر از جماعت احباب میں ایک ممتاز مقام حاصل تھا۔ آپ کی رائے بہت پختہ تلی ہوا کرتی تھی اور بالآخر آپ اپنی رائے کو منوانے میں کامیاب ہو جاتے تھے۔ مرحوم کو جماعتی کاموں میں حصہ لینے کے لئے ایک خاص جوش تھا جب بھی امام جماعت احمدیہ کی طرف سے کوئی تحریک جماعت کے سامنے رکھی گئی آپ نے اپنی استعداد سے بڑھ کر اس میں حصہ لینے کی کوشش کی۔ اپنی بیماری کے باوجود آپ جلسہ سالانہ پر تشریف لے جاتے تھے گویا سلسلہ سے آپ کو جذباتی لگاؤ تھا۔

آپ اپنے علاقہ کے مثالی کاشتکار تھے۔ آپ اکثر کہا کرتے تھے کہ "جو شخص زمین سے اس کی استعداد کے مطابق پیداوار نہیں اٹھاتا وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کر رہا ہے" آپ اپنے احباب جماعت کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ قول یاد دلاتے کہ "میں کسی کھیت کو دیکھ کر بتا سکتا ہوں کہ اس کا کاشتکار مسلمان ہے یا سکھ" اس وقت سکھ مسلمانوں سے زیادہ محنت کرتے تھے اور زیادہ پیداوار اٹھایا کرتے تھے۔ اسلئے مرحوم کہا کرتے کہ جماعت کے دوستوں کو مٹی کا حق ادا کرنا چاہیئے تاکہ جماعت کے دوستوں کے کھیت غیر از جماعت زمینداروں سے زیادہ پیداوار دیں۔

آپ اپنی ہر دلعزیزی کی وجہ سے نہ صرف جماعت میں بلکہ غیر از جماعت دوستوں میں بھی ایک امتیازی حیثیت کے مالک تھے۔ کوئی بھی فیصلہ اور کوئی بھی پنچایت آپ کے بغیر نامکمل سمجھی جاتی تھی خدا تعالیٰ نے آپ کو صحیح قوت فیصلہ کی عظیم نعمت سے نوازا تھا۔ آپ کے لب و لہجہ میں ایک خاص وقار تھا جب آپ گفتگو کرتے تو ذیلدار مرحوم کی یاد تازہ ہو جاتی۔ مرحوم غرباء کی امداد دل کھول کر کیا کرتے تھے اور اس لحاظ سے وہ جماعت یا غیر از جماعت کا امتیاز روا نہیں رکھتے تھے امداد اس رنگ میں کیا کرتے کہ امداد لینے والے کی عزت نفس بھی مجروح نہ ہو۔ اکثر اوقات تو مرحوم اور مدد لینے والے کے علاوہ تیسرے کسی فرد کو پتہ نہ چلتا تھا۔ رفاہی کاموں میں آپ ہمیشہ سب سے آگے رہے

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ چار لڑکے اور چار لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

"شمائل احمد"

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے "شمائل احمد" کے نام سے ایک کتاب شائع کی ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہؓ کی بیان کردہ روایات کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس زندگی کے واقعات کو بہت ہی ایمان افروز رنگ میں بیان کیا گیا ہے۔

ہر احمدی بچے اور نوجوان کو یہ کتاب خود خرید کر پڑھنی چاہیئے۔

کتاب خط لکھ کر شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے منگوا سکتے ہیں۔

قیمت فی نسخہ ڈیڑھ روپیہ (۱/۵۰)

(مینیجر شعبہ اشاعت)

اعلان

علمی مقابلے

امسال مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات ہوں گے۔

۱۔ تلاوت قرآن کریم

۲۔ حفظ قرآن کریم (حفاظ کا مقابلہ الگ ہوگا باقی خدام کے لئے تیسویں پارہ کی پہلی تین سورتیں حفظ کرنے کا مقابلہ ہوگا)

۳۔ ترجمہ و تفسیر قرآن ۴۔ مطالعہ احادیث

۵۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (دوران سال مطالعہ کتب سے)

۶۔ مضمون نویسی ۷۔ تقاریر ۸۔ مشاہدہ و معائنہ

۹۔ عام معلومات ۱۰۔ ا۔ پرچہ قرآن کریم۔ اس پرچہ کا نصاب پہلا پارہ مکمل اور آخری دس سورتوں کا ترجمہ ہوگا

ب۔ عام دینی معلومات (ج) پرچہ ذہانت (ان تینوں پرچوں میں خدام کی شمولیت لازمی ہے)

۱۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل دو نظمیں زبانی سنانی ہوں گی

ا۔ اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے

ب۔ فارسی نظم معہ ترجمہ

عجب نوریست درجانِ محمد — عجب لعلیست درکانِ محمد

۱۲۔ اذان ۱۳۔ پیغام رسانی

عناوین تقریری مقابلے

۱۔ دیانت و سچائی، دو اہم خلق ۲۔ اطاعت امام ۳۔ صبر و شکر

۴۔ پابندی عہد ۵۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

۶۔ ہمسایہ کے حقوق

عناوین مقابلہ مضمون نویسی ۱۔ ملازمت کی اہمیت اور اسکی برکات ۲۔ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات ۳۔ ایک سچے اور حقیقی مومن کی صفات از روئے قرآن کریم۔ ۴۔ عزت مذہب ۵۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ — قائدین کرام یہ نوٹ فرمائیں کہ امسال صرف دو ہی خدام علمی مقابلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست معاونین خصوصی تحریک جدید ضلع سرگودھا

نمبر شمار	اسماء مجاہدین کرام		رقم وعدہ	
۱	مکرمی میاں عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ	سرگودھا شہر	۱۲۰۰/۰۰ روپے	
۲	" حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب	"	۱۱۷۶/۰۰ "	
۳	محترمہ ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ	"	۱۰۱۰/۰۰ "	نقد ادا
۴	مکرمی شیخ عبداللطیف صاحب پراچہ	"	۱۰۰۰/۰۰ "	
۵	" چوہدری نصیر احمد	چک ۹۸ شمالی	۲۴۰۰/۰۰ "	
۶	" " ظفر اللہ صاحب	"		
۷	" " محمود انور صاحب	"		
۸	" " رشید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۸۰ شمالی		۲۰۰۰/۰۰ "	
۹	" " نذیر حسین صاحب	چک ۸۰ "	۱۰۰۰/۰۰ "	نقد ادا
۱۰	" " بہاول بخش صاحب	چک ۴۶ "	۱۰۰۰/۰۰	
۱۱	" " غلام محمد صاحب	سلانوالی	۱۰۰۰/۰۰	
۱۲	" " عبدالمجید صاحب	چک ۹ پنیار	۱۰۰۰/۰۰	

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان دار القضاء

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بیوہ عبدالباقی صاحب مرحوم محلہ دار الصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند وفات پا چکے ہیں۔ پلاٹ ۱۲/۱۶ واقع محلہ دار الیمن ربوہ ایک کنال میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا میری دو بچیوں راشدہ منصورہ صاحبہ اور شاہدہ قدسیہ صاحبہ کے نام مشترکہ طور پر منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم عبداللطیف صاحب مومن بھیروی سابق انسپکٹر بیت المال کی اہلیہ محترمہ منورہ بیگم صاحبہ بعمر پچیس سال ۲۷ر اگست بروز بدھ سوا بارہ بجے دوپہر بچہ پیدا ہونے کے بعد (جو چند لمحات کے بعد فوت ہو گیا) اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ نمازِ جنازہ کے بعد میت بھیرہ لے جائی گئی جہاں دوبارہ نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد تقریباً ۲ بجے مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ نے ایک بیٹا اور ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (محمود احمد صاحب مربی سلسلہ ہڈالی ضلع میانوالی)

مستقل کمیشن پاکستان نیول والنٹیر ریزرو

مذکورہ بالا مستقل کمیشن کے لئے نیول ہیڈکوارٹرز طفیل شہید روڈ کراچی کو درخواستیں بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۱ر اکتوبر ۱۹۷۵ء ہے۔

کوائف و شرائط اور معیار تعلیم کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز مؤرخہ ۲۹ر ستمبر ۱۹۷۵ء صفحہ ۶ کالم (۱-۴)

(ناظر تعلیم)

اعلان

دفاتر تحریک جدید میں چند محررین کی آسامیاں خالی ہیں۔ خدمت سلسلہ کے خواہشمند میٹرک پاس نوجوان اپنی اسناد کے ساتھ مقامی جماعت کی تصدیق سے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید میں ۱۵ر اکتوبر ۱۹۷۵ء تک بھجوا دیں۔ ٹائپ جاننے والے نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

شکریہ احباب و درخواست دعا

میرے فرزند اکبر عزیزم شیخ احسان اللہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بلدیہ بہاولنگر کے لاہور میں اچانک وفات پا جانے پر احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد نے دلجوئی اور ہمدردی کا سلوک ہمارے خاندان سے کیا ہے۔ ہمارے غمگین دلوں کو اپنی دعاؤں سے نوازا ہے۔ تعزیت کے خطوط ابھی آ رہے ہیں۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے اہل خاندان کی طرف سے بذریعہ الفضل ان سب بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور درخواست کرتی ہوں کہ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں اپنے قرب سے نوازے۔ بیوہ اور بچوں کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (غمزدہ صغریٰ فاطمہ فیکٹری ایریا ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ ملک ضیاء الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانپور کینسر کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔ (ملک تنویر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ خانپور)

۲۔ خاکسار کا چھوٹا بچہ محمود احمد دو ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ اب صحت کافی کمزور ہو گئی ہے۔ بچے کی صحت یابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (ملک مبارک احمد چکوال)

۳۔ میرا ایف۔ اے کا امتحان ۱۵ر اکتوبر سے شروع ہونے والا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے امتحان میں نمایاں اور شاندار کامیابی عطا فرمائے۔

(راضیہ بنت سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ گوجرانوالہ)

۴۔ خاکسار دو تین ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ کمزوری بے حد ہو گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ماسٹر امیر عالم شیخوپورہ)

۵۔ مکرم محمد انور صاحب نواب شاہ (سندھ) قتل کے ایک مقدمہ میں ملوث ہیں۔ احباب ان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (حفیظ احمد شاہد مربی سلسلہ نواب شاہ (سندھ)

۶۔ میرے والد محترم کو جو آجکل نیروبی میں ہیں دل کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے تمام گھر والے کافی پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

محمد صدیق شیخ ۳۳ کیمرون ایوینیو نیوٹاؤن فرنٹ اونٹاریو۔ کینیڈا

کل اتوار ہے

دانتوں کے معائنہ کا دن!

اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں

مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور ۱۰ روپے

دانتوں میں کیڑا وغیرہ ہو تو کیریز کیور ۱۰ روپے

دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور ۲ روپے

فوری اور مستقل علاج

دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۸

قائدین اضلاع متوجہ ہوں! کیا آپ کی تمام مجالس سے تدریجی بجٹ کے مطابق وصولی ہو چکی ہے (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صہ ۲)

(Holy Comb House) ہے اور لندن سے ۷۴ میل کے فاصلہ پر واقع ہے انہوں نے اپنی اراضی میں خود اپنی ریلوے لائن بھی چلائی ہوئی ہے۔

حضور نے مسٹر بیلڈوک سے ملنے کی تقریب یوں پیدا کی کہ انہیں اپنی طرف سے خود ان کے مکان پر کھانے کی دعوت پر مدعو کیا۔ چنانچہ حضور اور حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا بعض احباب کے ہمراہ سوا گیارہ بجے قبل دوپہر بذریعہ موٹر کار لندن سے لیپ ہک روانہ ہوئے اور اپنے مہمانوں کے لئے کھانا تیار کرا کے ساتھ لے گئے۔ جب حضور ایدہ اللہ کی موٹر کار دیگر دو کاروں کے ہمراہ منزل مقصود پر پہنچی تو مسٹر بیلڈوک کی فیملی نے گھر سے باہر آکر کمال مسرت کے ساتھ حضور کا استقبال کیا۔ مسز بیلڈوک نے حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو دلی مسرت کے ساتھ خوش آمدید کہا جبکہ مسٹر بیلڈوک نے مسکراتے چہرے کے ساتھ حضور کو خوش آمدید کہتے ہوئے حضور سے معانقہ کیا اور پھر دونوں پرانے دوست فرط مسرت میں ایک دوسرے سے بغلگیر ہوئے۔ حضور نے اپنے دوست کے فرزند مسٹر ڈیوڈ کو گلے لگا کر محبت و شفقت کا اظہار فرمایا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر ڈیوڈ گزشتہ سال حضور سے ملاقات کرنے ربوہ گئے تھے اور حضور کے مہمان رہے تھے۔

حضور ایدہ اللہ اور مسٹر بیلڈوک نے باہم اکٹھے بیٹھ کر پرانی یادیں تازہ کیں۔

حضور ایدہ اللہ جب اپنے مہمانوں کے ہمراہ دوپہر کا کھانا تناول فرما چکے (حضور بوجہ بیماری روزہ نہیں رکھتے) تو حضور ایدہ اللہ کی زیر ہدایت مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن نے اذان دی۔ اس موقع پر حضور نے مسٹر بیلڈوک کو اذان کے مفہوم اور اس کی غرض و غایت سے آگاہ فرمانے کے علاوہ نماز کے فلسفہ اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات پر روشنی ڈالی۔ پھر حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں جن میں وہ سب احباب جو حضور کے ہمراہ گئے تھے شریک ہوئے۔ چار بجے سہ پہر کے بعد مسٹر بیلڈوک نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں چائے پیش کی۔ چائے نوش فرمانے کے بعد حضور ساڑھے پانچ بجے شام وہاں سے روانہ ہو کر سات بجے شام مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔

اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب، محترم شاہد احمد خان صاحب، محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن، مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام، مکرم کمال یوسف صاحب امام مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن، مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ نائیجیریا اور مکرم خالد اختر احمد صاحب کو حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے ہمراہ لیپ ہک جانے کا شرف حاصل ہوا۔

مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرنے اور رات کا کھانا تناول فرمانے کے بعد حضور دس بجے کے قریب مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لا کر احباب کے درمیان رونق افروز ہوئے اور گیارہ بجے تک ان کے ساتھ گفتگو کے دوران انہیں بیش قیمت نصائح اور حقائق و معارف سے نوازا۔

(باقی)

صد سالہ جوبلی فنڈ

ہماری دلی تڑپ کیا ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے :-

"یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے زمانہ میں ایک ایسی جماعت بنا دی ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کرنے کیلئے تیار رہتی ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جس کے دل میں یہ تڑپ ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو نوع انسان کے دل خدا اور اسکے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے جیت لئے جائیں۔"

اے مخلصین جماعت احمدیہ! اس مقصد کے حصول کیلئے مالی قربانیوں کو جاری رکھیئے۔ اس سال کے آخر تک "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں آپ کے کل وعدہ کا کم از کم ۳/۱۵ مزید وصول ہو جانا چاہیئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خدام الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ اجتماع

جو

"زندگی کی نئی روح پھونکنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے"

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجتماع کے سلسلہ میں خدام کے نام پیغام دیتے ہوئے فرمایا :-

"خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی ایک اہم اجتماع ہے جو اپنے اندر بیشمار فوائد اور برکات رکھتا ہے گویا خدام کو سال بھر کی امکانی سستیوں کے بعد ان کے اندر زندگی کی نئی روح پھونکنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے نوجوان دوست اور بھائی اس اجتماع کی برکات کے پیش نظر اس موقعہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں گے۔" (رسالہ خالد جولائی ۱۹۶۱ء صہ ۲)

امسال خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۴-۲۵-۲۶ ؍ اخاء / اکتوبر بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ خدام کثرت سے شرکت فرمائیں اور اجتماع کی برکات سے مستفید ہوں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلاناتِ نکاح

۱- بتاریخ ۱۹ راگست ۱۹۷۵ء بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ کوئٹہ میں میری بیٹی عزیزہ آنسہ مسرت پروین کا نکاح بیس ہزار روپیہ حق مہر پر مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے مکرم منیر عمر صاحب ابن مکرم مولوی عبد السلام صاحب عمر مرحوم کے ساتھ پڑھا۔

عزیزہ آنسہ مسرت پروین حضرت ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب آف قلات صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی ہے اور حضرت پیر افتخار احمد صاحب ابن حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کی نواسی ہے اور عزیزم منیر عمر صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مبارک فرمائے۔ آمین۔

(عبد الحمید خان فضل عمر ہومیوپیتھک کلینک شارع فاطمہ جناح کوئٹہ)

۲- عزیزم اعجاز احمد صاحب باجوہ جو ہمارے مرحوم بزرگ مکرمی و محترمی چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ (ایڈووکیٹ) سیالکوٹ کے صاحبزادے ہیں اور آجکل لندن میں مقیم ہیں کا نکاح مکرمہ فہمیدہ نسرین صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ساکن کراچی کے ساتھ مسجد احمدیہ کراچی میں مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۷۵ء کو نماز جمعہ کے بعد پڑھا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور جانبین اور ان کے خاندانوں کے لئے خوشیوں اور کامیابیوں کا موجب ہو۔ آمین

۳- عزیزہ بشریٰ نقی صاحبہ بنت بزرگوارم مکرم چوہدری محمد نقی صاحب (بیرسٹر) مرحوم ساکن لاہور چھاؤنی کا نکاح مکرم میجر رشید الدین شمس صاحب ابن مکرم چوہدری جلال الدین قمر صاحب کے ساتھ مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور میں مورخہ ۱۳ راگست مغرب کی نماز کے بعد پڑھا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت فرمائے اور جانبین اور ان کے خاندانوں کے لئے خوشیوں اور کامیابیوں کا موجب ہو۔ آمین

(حمید نصر اللہ خان امیر جماعت احمدیہ - لاہور)

۴- مکرم صدیق احمد صاحب منور (مبلغ انچارج ماریشس) ابن محترم مہر الدین صاحب ساکن ربوہ کا نکاح محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بنت محترم ماسٹر چوہدری غلام محمد نصیر صاحب ساکن گوجرانوالہ کے ساتھ مسجد اقصیٰ میں مورخہ ۲۹ راگست ۱۹۷۵ء بروز جمعہ بعوض دو ہزار روپے حق مہر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے مبارک کرے۔

ادریس احمد
مکان نمبر ۹/۲ دار الرحمت غربی
ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴